مچهلی، کیڑااور غیبت

ایک زبر دست اصلاحی تحریر!

مجھلی مزے سے دریامیں جی رہی ہوتی ہے۔ ایک دن اپنی مستی میں اسے ایک کیڑا پانی میں نظر آتا ہے، وہ منہ کھول کر اس کیڑے کو کھانا چاہتی ہے، جیسے ہی کیڑے کو منہ ڈالتی ہے تواُسے پیۃ چلتا ہے کہ وہ کیڑا شکاری کے کنڈے والا کیڑا تھا۔ گنڈا مجھلی کے مُنہ میں بھنس جاتا ہے، شکاری ڈور کھنچتا ہے اور مجھلی دریا سے باہر آگئی۔

مچھلی نے کیاپایا؟ ایک کیڑا۔۔۔۔ اور کیا کھویا؟ دریا، وہ دریا جو اس کاسب کچھ تھا۔ صرف ایک بار غلط وقت پہ مُنہ کھولنے کی وجہ سے سب کچھ کھو دیا۔ اللہ سجان و تعالیٰ بھی انسان کو کہتاہے منہ کھولنے میں احتیاط بر تو، کسی کی غیبت مت کرو۔

شیطان کنڈ الگا کر بیٹھاہے اسکا شکار مت ہو جانا۔ ایک بار منہ کھولا، سارے اعمال ختم۔۔۔۔اور غیبت کرنے والا ایسے ہے جیسے مُر دہ بھائی کا گوشت کھار ہاہو۔۔۔

يَنَأَيُّ اللَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱجْتَنِبُواْ كَثِيرًا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِن لَعْضَ ٱلظَّنِّ إِنَّمُ ۖ وَلَا تَجَسَّسُواْ وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم

بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُ كُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْ تُمُوهُ ۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ تَوَّابُ رَّحِيمٌ ﴿

اے لو گوجوا بمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پر ہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے <mark>ہیں</mark> تجسس نہ کرواور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جواپنے مرے ہوئے بھائی <mark>کا گوشت</mark> کھانا <mark>پیند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہواللہ سے ڈرو،اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے</mark>

نبی کریم منگانلینظ فرماتے ہیں: "بد گمانی سے بچو، گمان سب سے بڑی جھوٹی بات ہے، بھید نہ ٹٹولو۔ ایک دوسرے کی ٹوہ حاصل کرنے کی کوشش میں نہ لگ جایا کرو، حسد بغض اور ایک دوسرے سے منہ بچلانے سے بچو،سب مل کر اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بین کر رہوسہو۔ (صبحے بخاری:6066)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہو تاہے کہ غیبت کے کہتے ہیں؟ آپ سَلَّاتِیْمُ فرماتے ہیں تیرااپنے بھائی کااس طرح ذکر کرنا جسے اگر وہ سنے تواسے برا معلوم ہو ۔ آپ سَلَّاتِیْمُ سے سوال ہوا کہ اگر وہ بات اس میں ہو تب؟ آپ سَلَّاتِیْمُ نے فرمایا: جبھی توغیبت ہے ورنہ بہتان ہے ۔ (سنن ابوداود:4874، قال الشیخ الاکبانی: صحیح)

* غیبت سے جھٹکارے کا کار گر علاج *

امام ابن و مب گہتے ہیں، میں نے نیت کرلی کہ جب بھی غیبت کروں گاتوا یک در ہم صدقہ دوں گا؛یوں پیسے کی محبت نے غیبت چھڑوادی! قال الإمام ابن وصب: نویت أنبي كلما اغتبت إنساناً أن أتصدق بدر هم، فمن حُب الدر اهم تر كت المغیبة! ترتیب المدارك[۳/۲۴٠]

www.NurulQuran.com